میلسی، مرکزی تنظیم انجمن تاجران کے صدر سید شیراز حسین کاظمی تقریب میں کیک کاٹتے ہوئے۔

خواتین کی ہر شعبہ میں نمائندگی قابل ستائش: شیراز حسین کاظمی

2001 کے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کی 33 فیصد نمائندگی خوش آئند

میلسی (ڈپٹی بیورو چیف) خواتین کی ہر شعبہ میں نمائندگی قابل ستائش ہے۔خواتین کے بغیر ترقی نہ ممکن ہے۔2001 کے بلدیاتی انتخابات میں 33 فی صد نمائندگی کے لئے ملک بھر میں خواتین کو مبلائز کرنے میں عورت فاؤنڈیشن کا اہم رول تھا یہ بات مرکزی تنظیم انجمن تاجران میلسی کے صدر سید شیراز حسین کاظمی نے عورت فاؤنڈیشن کی چالیسویں سالگرہ پر کیک کاٹتے کہا۔ا۔ہوں نے کہا کہ عورت فاؤنڈیشن نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت۔۔اور خواتین کے حقوق پر بھرپور کردار ادا کیا۔سید خورشید احمد شاہ چیرمین سماجی وترقیاتی کونسل تاجران نے کہا کہ جمہوریت محض ایک نظام حکومت نہیں بلکہ ایک طرز زندگی ہے جو اپنے شہریوں کی فعال شمولیت پر منحصر ہوتی ہے۔اج ہر شعبہ میں خواتین کی نمائندگی موجود ہے۔عورت فاؤنڈیشن کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔صادق علی مرزا صدر ینگ مین سوسائٹی نے کہا کہ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت سے خواتین میں شعور بیدار ہوا ہے۔کیونکہ خواتین کے مسائل خواتین بہتر انداز میں حل کر سکتی ہیں۔وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کی جانب سے خواتین کے مسائل۔خواتین کے تحفظ اور حقوق کے لئے اقدامات قابل ستائش ہیں۔اج نعیم مرزا اور ممتاز مغل کی سربراہی میں عورت فاؤنڈیشن خواتین کو ایمپاورمنٹ حقوق سے اگاہی کے لئے بھرپور کوشاں ہیں۔انہوں نے عورت فاؤنڈیشن کی فاؤنڈر نگار آپا کی جدوجہد جن کی ایک آواز اور ایک سوچ تھی کہ عورت کو وہ مقام دیا جائے جس کی حق دار ہیں۔بلدیاتی انتخابات میں پہلی بار بھرپور، 33 فی صد نمائندگی نگار آپا کی کوشش کا نتیجہ ہے۔اور پہلی بار سیاست کے میدان میں شامل ہوئیں۔ نگار آپا کو سنہری حروف سے یاد کیا جاتا رہے گا پاکستان میں خواتین لیڈر کے نام سے جانی جائے گی۔اس موقعہ پر اپا نگار کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔اس سالگرہ کی تقریب میں سابقہ کونسلر شمیم اختر۔نزیر فاطمہ نے بھی کیک کاٹا۔تقریب میں محمد ندیم خان۔غضنفر محفوظ۔قاضی محمد رمضان۔رانا وحید احمد۔ڈاکٹر رابعیہ نور۔ممتاز مائی نے بھی شرکت کی